روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 31 مئی 2006ء 27 ربیع الثانی 1427 ہجری 31 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 117

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تیسری قسم ترک شر کی اخلاق میں سے وہ قسم ہے کہ جس کو عربی میں ھدنہ اور ھون کہتے ہیں۔ یعنی دوسرے کو ظلم کی راہ سے بدنی آزار نہ پہنچانا اور بے شر انسان ہونا اور صلح کاری کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ پس بلا شبہ صلح کاری اعلیٰ درجہ کا خُلق ہے اور انسانیت کے لئے ازبس ضروری اور اس خُلق کے مناسب حال طبعی قوت جو بچہ میں ہوتی ہے جس کی تعدیل سے یہ خُلق بنتا ہے الفت ہے یعنی خوگرفتگی ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ انسان صرف طبعی حالت میں یعنی اس حالت میں کہ جب انسان عقل سے بے بہرہ ہو صلح کے مضمون کو سمجھ نہیں سکتا۔ اور نہ جنگ جوئی کے مفہوم کو سمجھ سکتا ہے۔ پس اس وقت ایک عادت موافقت کی اس میں پائی جاتی ہے وہی صلحکاری کی عادت کی جڑھ ہے لیکن چونکہ وہ عقل اور تدبر اور خاص ارادہ سے اختیار نہیں کی جاتی اس لئے خلق میں داخل نہیں بلکہ خلق میں تب داخل ہوگی کہ جب انسان بالا رادہ اپنے تئیں بے شر بنا کر صلح کاری کے خُلق کو اپنے محل پر استعمال کرے۔ اور بے محل استعمال کرنے سے مجتنب رہے۔ اس میں اللہ جل شانہ، یہ تعلیم فرماتا ہے:۔..........

یعنی آپس میں صلحکاری اختیار کرو۔ صلح میں خیر ہے۔ جب وہ صلح کی طرف جھکیں۔ تو تم بھی جھک جاؤ۔ خدا کے نیک بندے صلحکاری کے ساتھ زمین پر چلتے ہیں اور اگر کوئی لغو بات کسی سے سنیں۔ جو جنگ کا مقدمہ اور لڑائی کی ایک تمہید ہو تو بزرگانہ طور پر طرح دے کر چلے جاتے ہیں۔ اور ادنےٰ ادنےٰ بات پر لڑنا شروع نہیں کر دیتے۔ یعنی جب تک کوئی زیادہ تکلیف نہ پہنچے اس وقت تک ہنگامہ پردازی کو اچھا نہیں سمجھتے۔ اور صلحکاری کے محل شناسی کا یہی اصول ہے کہ ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو خیال میں نہ لاویں اور معاف فرماویں اور لَغو کا لفظ جو اس آیت میں آیا ہے سو واضح ہو۔ کہ عربی زبان میں لغو اس حرکت کو کہتے ہیں۔ کہ مثلاً ایک شخص شرارت سے ایسی بکواس کرے یا بہ نیت ایذا ایسا فعل اس سے صادر ہو کہ دراصل اس سے کچھ ایسا حرج اور نقصان نہیں پہنچتا۔ سو صلح کاری کی یہ علامت ہے کہ ایسی بیہودہ ایذا سے چشم پوشی فرماویں۔ اور بزرگانہ سیرت عمل میں لاویں لیکن اگر ایذا صرف لغو کی مد میں داخل نہ ہو بلکہ اس سے واقعی طور پر جان یا مال یا عزت کو ضرر پہنچے۔ تو صلحکاری کے خلق کو اس سے کچھ تعلق نہیں۔ بلکہ اگر ایسے گناہ کو بخشا جائے تو اس خُلق کا نام عفو ہے جس کا انشاء اللہ تعالیٰ اس کے بعد بیان ہوگا۔ اور پھر فرمایا کہ جو شخص شرارت سے کچھ یاوہ گوئی کرے تو تم نیک طریق سے صلحکاری کا اس کو جواب دو۔ تب اس خصلت سے دشمن بھی دوست ہو جائے گا۔ غرض صلحکاری کے طریق سے چشم پوشی کا محل صرف اس درجہ کی بدی ہے جس سے کوئی نقصان نہ پہنچا ہو۔ صرف دشمن کی بیہودہ گوئی ہو۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 348)

جائز صلح

حضرت عمرو بن عوف مزنیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

صلح مسلمانوں کے مابین جائز ہے۔ مگر ایسی صلح جائز نہیں جو حلال کو حرام کرے اور حرام کو حلال کرے۔

(جامع ترمذی کتاب الاحکام باب فی الصلح بین الناس حدیث نمبر:1272)

صاف دل ہو کر آجاؤ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہوسکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ وہ درد جس سے خدا راضی ہو، اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا“۔

(الوصیت ۔روحانی خزائن جلد 20 ص 307)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔

2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔

(باقی صفحہ 11 پر)

اہل وقف جدید

سنا رہے ہیں زمانے کو قرب حق کی نوید
در حبیب کے خدام۔ اہل وقف جدید
کرے جو زندگیٔ روح خونِ دل سے کشید
اسی کا نام ہے غازی۔ اسی کا نام شہید
نہ کر سکا مجھے مرعوب جادوئے تثلیث
کہ میری روح میں پنہاں تھا جذبۂ توحید
اسی کے فیض سے پائے گی روشنی دنیا
خدا نے بھیجا ہے جس کو بہ کلمۂ تمجید
وہ آ گئے مرے دل میں سکون دل بن کر
میرے خیال میں جن کی نہ دید تھی نہ شنید
ہیں سر بکف وہ چراغ وفا کے پروانے
کہ جن کے ہاتھوں میں سونپی گئی دلوں کی کلید
کبھی تو عرش پہ پہنچے گی میرے دل کی مراد
میں اس کے دست عطا سے نہیں ہوں نا امید
ہزار بار تیرا نام لے کے اٹھیں گے
ہزار باد مخالف کی آندھیاں ہوں شدید

عبدالسلام اختر

نماز سنوار کر پڑھنا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 14۔اپریل 2006ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

نماز ایک ایسی بنیادی چیز ہے جس کے بغیر مومن مومن نہیں کہلا سکتا۔ اور پھر یہ کہ نماز پڑھنی کس طرح ہے۔ سنوار کر ادا کرنی ہے۔ نماز کو جلدی جلدی اس لئے ادا نہیں کرنا کہ میں نے اس کے بعد اپنے دنیاوی جھمیلوں کو نمٹانا ہے۔ نماز سنوار کر پڑھنے میں بہت سے لوازمات شامل ہیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 9 مئی 2006ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ولادت

مکرم انعام الرحمٰن صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 24 مئی 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے یہ بیٹی میری والدہ صاحبہ کی وفات کے چار دن بعد پیدا ہوئی اس طرح خدا نے بہت بڑے صدمہ کو خوشی میں تبدیل کر کے میری والدہ صاحبہ کی وفات کا غم کم کیا ہے۔ نومولودہ کا نام مسکان مریم تجویز ہوا ہے نومولودہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو مریمی صفات سے نوازے اور صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نعمت اللہ بھٹی صاحب ابن مکرم برکت علی صاحب بھٹی مرحوم سابق باغبان ناصر آباد اسٹیٹ مورخہ 7 مئی 2006ء کو حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے ان کی عمر 40 سال تھی مرحوم حسب معمول اپنے کام کے سلسلہ میں گیٹر ون حب چوکی (بلوچستان) گئے ہوئے تھے وہاں ہی انہیں یکے بعد دیگرے دل کے دورے پڑے جس کی وجہ سے ان کی وفات ہوئی مرحوم کا تین دن بعد گردے کا آپریشن بھی ہونے والا تھا حب چوکی سے انہیں اپنے گھر نئی آبادی سعید آباد کراچی لایا گیا اگلے روز مورخہ 8 مئی 2006ء کو بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ نئی آبادی سعید آباد میں مکرم نسیم احمد صاحب تبسم مربی سلسلہ نے پڑھائی بعد ازاں باغ احمد قبرستان تدفین کے بعد محترم مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم بھائی نے سوگواران میں اپنی بیوہ کے علاوہ ہم پانچ بھائیوں اور چار بہنوں کو چھوڑا ہے۔ تمام افراد جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سب لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ مکرم بھائی صاحب ہم بھائیوں میں دوسرے نمبر پر تھے بہت سادہ طبیعت کے مالک تھے بڑے جفاکش دعا گو انسان تھے۔ چند سال پہلے والدہ صاحبہ اور والد صاحب کی وفات ہوئی ہے۔ دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب آڈیٹر وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نسبتی بہن محترمہ مبارکہ صفدر صاحبہ اہلیہ محترم صفدر علی خاں صاحب آف راجگڑھ لاہور مورخہ 10 مئی کو مختصر سی علالت کے بعد بعمر 67 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں مرحومہ موصیہ تھیں جنازہ ربوہ لایا گیا اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے بیت المہدی میں پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم حافظ برہان محمد خان صاحب استاد جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن) نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ 3 بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے سب بچے خدا کے فضل سے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں مرحومہ کی مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

مکرم نعمت اللہ شمس صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عاصم شہزاد صاحب کی شادی مورخہ 7/اپریل 2006ء کو واقفہ نو مکرمہ نائلہ عنبر صاحبہ بنت مکرم مرزا حمید اللہ صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ سے ہوئی۔ اسی طرح میرے دوسرے بیٹے مکرم نجم الثاقب صاحب کی شادی مورخہ 22۔اپریل 2006ء کو مکرمہ حامدہ مقصود صاحبہ بنت مکرم مقصود احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ سے ہوئی۔ مورخہ 23۔اپریل 2006ء کو خاکسار نے اپنے مکان ناصر آباد شرقی پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی مکرم نجم الثاقب صاحب اور مکرم عاصم شہزاد صاحب مکرم حاجی پیر محمد صاحب آف مانگٹ اونچا کے نواسے اور مکرمہ حامدہ مقصود صاحبہ بھی ان کی نسل سے ہیں اور ایم ایس سی کی طالبہ ہیں جبکہ مکرمہ نائلہ عنبر صاحبہ حضرت میاں نور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مبشر احمد درانی صاحب کارکن وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خسر مکرم بشیر احمد صاحب ولد مکرم خدا بخش صاحب ڈیریانوالہ ضلع نارووال مورخہ 18 مئی 2006ء کو وفات پا گئے۔ گزشتہ چار پانچ ماہ سے مختلف عوارض میں مبتلا تھے۔ مورخہ 18 مئی کو بعد نماز عشاء مقامی مربی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے ایک بیوہ کے علاوہ چار بیٹے تین بیٹیاں پسماندگان میں چھوڑی ہیں۔ ان کے ایک داماد مکرم منظور احمد درانی صاحب مربی سلسلہ غانا ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل مئی 2006ء مبلغ یکصد چار روپے (104) صرف بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

16

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ نیوزی لینڈ

استقبالیہ تقریب سے خطاب، فیملی ملاقاتیں اور جلسہ کی اختتامی تقریب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

6 مئی 2006ء

صبح پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت المقیت مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

استقبالیہ تقریب

ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ تشریف لائے جہاں جماعت نے حضور انور کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ اس تقریب میں 91 مہمان شامل ہوئے جن میں ممبر پارلیمنٹ Hon. George Hawkins۔ ممبر پارلیمنٹ و لیڈر آف موری پارٹی (Mori) Hon. Dr. Pita Sharples۔ ممبر پارلیمنٹ Hon. Pita Pareone۔ چیف کمشنر ہیومن رائٹس کمیشن Mrs. Rosslyn Noonan۔ موری (Mori) چیف Mr. Maurice Wilson۔ آک لینڈ ڈسٹرکٹ پولیس کمشنر Mr. Bruce Bird اور ممبر پارلیمنٹ و نمائندہ پرائم منسٹر نیوزی لینڈ Hon. Ashraf Chaudhry شامل تھے۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں ڈاکٹرز، Lawyers، پروفیسرز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے احباب شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل تمام مہمان اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔

تقریب کے آغاز میں مکرم محمد سہراب احمد صاحب نیشنل پریذیڈنٹ جماعت نیوزی لینڈ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کا مختصر تعارف پیش کیا۔

اس کے بعد ممبر پارلیمنٹ اشرف چوہدری صاحب نے وزیر اعظم نیوزی لینڈ کی طرف سے حضور انور کو نیوزی لینڈ آمد پر خوش آمدید کہا۔ موصوف نے کہا کہ آج مجھے بہت خوشی ہے کہ ہمارے پرائم منسٹر اور منسٹر آف ایتھنک افیئرز (Ethnic Affairs) نے حضور انور کے لئے خوش آمدید کا پیغام بھیجا ہے اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

موصوف نے کہا کہ وہ حضور انور کو فیصل آباد یونیورسٹی سے جانتے ہیں جن سالوں میں حضور نے وہاں تعلیم حاصل کی انہی سالوں میں، میں نے وہاں تعلیم حاصل کی۔ موصوف نے کہا کہ میں احمدیہ کمیونٹی کو اچھی طرح جانتا ہوں میرے بہت سے دوست احمدی ہیں۔ آپ کی کمیونٹی بہت پرامن اور ہر ایک سے ہمدردی اور خیر خواہی رکھنے والی کمیونٹی ہے۔ میں لندن میں قیام کے دوران آپ کی بیت میں جا کر جمعہ پڑھا کرتا تھا۔

آخر پر موصوف نے ایک بار پھر اس بات پر بہت خوشی کا اظہار کیا کہ حضور لندن سے یہاں ہمارے پاس آئے ہیں۔ آخر پر انہوں نے کہا کہ میں موری قبیلے کی طرح حضور انور کو تین بار خوش آمدید کہتا ہوں۔

ممبر پارلیمنٹ اشرف چوہدری صاحب کے استقبالیہ ایڈریس کے بعد تلاوت قرآن کریم ہوئی (جو کسی وجہ سے آغاز میں نہ ہو سکی تھی) اور اس کا انگریزی اور فجین زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

حضور انور کا خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا اس دور میں دینی تعلیمات کے بارہ میں جو پراپیگنڈہ کیا جاتا ہے اور بعض انتہا پسند افراد جو عملی تصویر دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں اس کی بنیاد پر یہ عام خیال کیا جاتا ہے کہ دینی تعلیم ایسی ہی ہے۔ حالانکہ اس میں قطعاً کوئی سچائی نہیں ہے بلکہ اس کے برخلاف دین حق امن و سلامتی کا پیغام دیتا ہے اور قرآن کریم اس بارہ میں بڑا واضح حکم دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارے عقیدہ کے مطابق قرآن کریم وہ کتاب ہے جو آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی اور اول آپ نے خود اس کی پاک تعلیم پر عمل کیا اور پھر دوسروں سے بھی اس پر عمل کروایا۔ قرآن کریم میں گھریلو تعلقات سے لے کر بین الاقوامی تعلقات بہتر بنانے کے بارے میں تفصیلی احکامات ہیں کہ کس طرح مختلف اقوام میں امن اور باہمی رواداری پیدا ہو سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب میں ان احکامات میں سے چند مثالیں پیش کروں گا۔ حضور انور نے سورۃ نساء کی آیت نمبر 37 پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی اور رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور غیر رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی اور مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یقیناً اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو متکبر اور شیخی بگھارنے والا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ کس طرح ماحول میں امن قائم کیا جا سکتا ہے اور ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کی جا سکتی ہے۔ قرآن کریم نے اس بارہ میں ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ سب سے بنیادی بات یہ ہے کہ ایک خدا کی عبادت کی جائے۔ جب اخلاص کے ساتھ عبادت کی جائے گی تو اس کے نتیجے میں اس کے حکموں پر عمل بھی ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا خدا کے بعد جو تمہاری بچپن سے لے کر جوانی تک کی ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں وہ تمہارے والدین ہیں۔ ان کی خدمات کا صلہ کس طرح دیا جا سکتا ہے اس کے لئے قرآن کریم ان سے احسان کا سلوک کرنے کے لئے حکم دیتا ہے۔ احسان کیا ہے؟ کسی کے ساتھ اس سے زیادہ نیکی کرنا جو اس نے تمہارے ساتھ کی ہے۔ پھر بات یہاں ختم نہیں ہوتی والدین کے بعد قریبی رشتہ دار ہیں ان سے نرمی سے پیش آنا کسی قسم کا دکھ، تکلیف نہ دینا بلکہ اگر کبھی ان کی طرف سے تکلیف پہنچے تو معافی اور درگزر سے کام لینا تا کہ سوسائٹی میں امن رہے۔

حضور انور نے فرمایا پھر سوسائٹی میں ایک طبقہ یتیموں کا ہے۔ ان کی دیکھ بھال اور صحیح رنگ میں تعلیم و تربیت کا انتظام کرنا۔ اس کا ایک فائدہ تو یہ ہوگا کہ وہ احساس کمتری کا شکار نہ ہوں گے اور معاشرہ کا مفید وجود بن سکیں گے۔ اگر اس طبقہ کی طرف توجہ نہ دی جائے تو بہت تکلیف دہ حالات سامنے آتے ہیں اور یہ بچے برائی کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا معاشرہ میں ایک طبقہ غرباء کا ہے اس کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ دنیا میں جو بڑے انقلاب آئے ہیں ان کا سبب یہی ہے کہ ان غریبوں کا خیال نہیں رکھا گیا اور ان کی طرف سے امراء کے خلاف شدید رد عمل پیدا ہوا۔

حضور انور نے فرمایا پھر ہمسائے ہیں خواہ رشتہ دار ہوں یا اجنبی ہوں تمہاری ذمہ داری ہے کہ ان کا خیال رکھو۔ ان کے حقوق ادا کرو۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنے ماننے والوں کو اس کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس قدر ہمسایوں کے حقوق کا خیال رکھنے کی تاکید فرمائی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے خود فرمایا کہ جس طرح مجھے تاکیدی حکم دیا گیا ہے تو میں نے خیال کیا کہ ان کو وراثت میں حصہ دے دیا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے ایک موقع پر ہمسایہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمسایہ صرف وہ نہیں جو ساتھ والے گھر میں رہتا ہو بلکہ ہمسائیگی کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ تمام ماحول کو اس میں شامل فرما لیا۔ اب اگر ہر کوئی اس تعلیم کی روشنی میں ایک دوسرے کا خیال رکھے تو معاشرہ میں کسی قسم کی بدامنی پیدا ہی نہ ہو۔ ہر ایک اپنے ہمسائے کا خیال رکھے تو بین الاقوامی امن قائم ہو سکتا ہے۔ پھر قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ صرف دوستوں کا ہی خیال نہ رکھا کرو بلکہ جو پہلی دفعہ بھی ملے، سفر کرتے ہوئے اس کا حق بھی ادا کرو۔ پھر جو تمہارے ماتحت ہیں ان سے نرمی کا سلوک روا رکھو۔ کبھی بھی زیادتی نہ کرو ورنہ تم خدا کی نظر میں ظالم اور متکبر بن جاؤ گے۔ پس یہ وہ بنیادی ضابطہ عمل ہے جو دین حق ہمیں دنیا میں آپس کے تعلقات، محبت، امن، بھائی چارہ اور رواداری قائم کرنے کے لئے دیتا ہے۔

حضور انور نے سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 14 بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا اور ہمیشہ باخبر ہے۔ حضور انور نے فرمایا بعض ممالک اور قومیں اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر سمجھتے ہیں، کبھی قبائلی نظام کی بنیاد پر اور کبھی رنگ و نسل کی بنیاد پر۔ فرمایا یاد رکھو کسی کے قابل احترام اور معزز ہونے کے لئے یہ باتیں نہیں ہیں بلکہ تم میں سے بہتر وہی ہے جو اچھے کام کرتا ہے اور خدا سے اس کا ایک تعلق ہو۔ تقویٰ پر قائم ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے خطبہ حجۃ الوداع میں ہمیں یہ تعلیم دی کہ کسی کالے کو گورے پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت حاصل نہ ہے۔ ہم دنیا میں صرف اسی صورت میں امن قائم کر سکتے ہیں کہ اگر ہم اس نصیحت کو یاد رکھیں اور اس نصیحت کا خیال رکھا جاتا تو آج مختلف افریقن ممالک میں بعض اقوام کے شدید رد عمل کے واقعات نہ ہوتے۔ دین حق جو تعلیم دیتا ہے اس پر چل کر ہی دنیا میں امن بھائی چارہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا تعلقات انسانی کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے جو اہم تقاضے ہیں وہ باہمی مساوات اور صحیح اور سچا انصاف ہیں۔

حضور انور نے سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 9 کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔ حضور انور

نے فرمایا اگر دنیا میں اس آیت میں بیان فرمودہ تقاضوں کے مطابق مساوات وانصاف کو قائم کیا جائے تو پھر اس کے نتیجہ میں امن کی ضمانت دی جاسکتی ہے۔ حکم تو یہ ہے کہ اگر قریبی رشتہ دار کے خلاف گواہی ہو تو جھوٹ نہ بولو۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ دنیا کی تاریخ پر غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ جنگ عظیم اول کی وجہ انصاف کی کمی تھی۔ ایک قوم نے یا چند قوموں نے مل کر ظلم کیا اور غریب قوموں کے حقوق تلف کئے۔ بظاہر لیگ آف نیشنز بنائی گئی لیکن انصاف نہ ہوا۔ جس کے نتیجہ میں دوسری جنگ عظیم ظہور میں آئی اور اس کے بعد سے اب تک یہی حال ہے۔ معصوم لوگوں کو امن کے نام پر دکھ دیا جارہا ہے۔ کیا یہی انصاف ہے کہ ایک ملک تو ہر قسم کے مہلک ہتھیار رکھے اور دوسروں کو اجازت نہ دے پھر جب جنگ ہوتی ہے تو اس میں انتہائی بے دردی سے بمباری کرکے عامۃ الناس کو مارا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب آئیں دیکھیں کہ حضرت محمد مصطفی ﷺ کا کیا حال تھا۔ کیا عمل تھا۔ کیسے آپ نے انصاف کے اعلیٰ تقاضے پورے فرمائے۔ آپؐ کے سامنے ایک یہودی اور مسلمان کا جھگڑا لایا گیا اور آپؐ نے باوجود اس کے کہ یہودی قوم نے ہمیشہ آپ کو دکھ اور تکلیف دی اور آپؐ کے خلاف منصوبے بنائے۔ اس یہودی کا حق مسلمان سے واپس دلوایا۔

پھر ابتدائے اسلام میں جو جنگیں ہوئیں وہ سب کی سب دفاعی تھیں۔ جب آپؐ جنگ کے لئے اسلامی لشکر کو روانہ فرماتے تو ان کو بڑی واضح ہدایات دے کر بھیجتے ان میں سے چند ایک یہ ہوتیں کہ معصوم لوگوں کو ہرگز نہ مارا جائے۔ عبادت گاہوں کو مسمار نہ کیا جائے۔ جو صلح کرے اس کو نہ مارا جائے۔ اسی طرح مفتوح قوم کو اسلام کا پیغام دیا جائے اور وہ بھی نرمی سے نہ کہ جبر سے اس کو قبول کرنے پر مجبور کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ کن حالات میں آپ کو مکہ سے نکالا گیا ظلم وجبر کی انتہاء کی گئی۔ مردوں کو اور عورتوں کو بڑے ظالمانہ طریق سے قتل کیا گیا۔ لیکن تاریخ نے یہ بھی دیکھا کہ جب آپ ﷺ فاتح بن کر مکہ میں داخل ہوئے تو عام معافی کا اعلان کیا گیا۔ کسی ایک کو بھی زبردستی اسلام قبول کرنے پر مجبور نہ کیا گیا۔ سخت ترین دشمن عکرمہ بن ابوجہل کو بھی باوجودیکہ اس نے اسلام قبول نہیں کیا۔ غیر مشروط طور پر معاف کردیا۔ اس طرح کا انصاف قائم کرنا ایک بہت مشکل امر ہے اور یہ قرآن کریم کی تعلیم کہ کسی کی دشمنی بھی تمہیں انصاف سے دور نہ کردے پر عملی گواہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آخر پر میں یہ کہوں گا کہ یہ ہے دین حق کی نہایت پیاری تعلیم جو مختلف پہلوؤں اور مثالوں سے آپ کے سامنے بیان کی گئی ہے۔ لیکن آج کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو دین اور اس کی تعلیم کے نام پر ایسے کام کررہے ہیں جن کا دین حق سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے اور پھر دوسری طرف جو لوگ ہیں اور جو میڈیا ہے وہ بھی انصاف کے تقاضوں کو چھوڑ چکا ہے اور انصاف کا نام بھی نہیں رہا۔ آجکل طاقتور اقوام امن وانصاف کے نام پر دوسرے ملکوں پر جنگ مسلط کررہے ہیں۔ جیسا کہ آجکل عراق کے ساتھ ہورہا ہے اور ایران کے ساتھ بھی وہی کئے جانے کے آثار نظر آرہے ہیں۔ اگر انصاف قائم کرنا ہے تو اس کے لئے تقویٰ پر چلنا ہوگا۔ اللہ کا خوف کرنا ہوگا۔ انصاف وہی ہے جو پوری سچائی سے کیا جائے۔ اس کے بغیر کبھی بھی سچا امن نصیب نہ ہوگا۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ انصاف کے نام پر جو ظلم روا رکھا جارہا ہے۔ اس سے تیسری جنگ عظیم سامنے نظر آرہی ہے۔ ہماری تو یہی دعا ہے کہ ایسا نہ ہو اللہ سب کو سمجھ اور عقل دے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے اس خطاب کے بعد دعا کروائی۔ کھانے کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے ممبران پارلیمنٹ سے گفتگو فرماتے رہے۔ تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبر پارلیمنٹ ونمائندہ پرائم منسٹر نیوزی لینڈ اشرف چوہدری صاحب اور ممبر پارلیمنٹ و لیڈر آف موری (Mori) پارٹی Hon. Dr. Pita Sharples کو شیلڈ عطا فرمائیں۔ اسی طرح چیف کمشنر ہیومن رائٹس کمیشن Mrs. Rosslyn Noonan کو بھی حضور انور نے ایک شیلڈ عطا فرمائی۔

اس تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تمام مہمانوں سے ملے اور گفتگو فرمائی۔ مہمانوں نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور تصاویر بنوائیں۔

ان آنے والے مہمانوں میں پروفیسر Clement Lindley Wragge کا ایک پوتا Stewirt Wragge اور ایک پوتی Catherine Wragge بھی شامل تھے اور ان دونوں کو خصوصی طور پر تلاش کرکے آج کی اس تقریب کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔

پروفیسر Clement Wragge

پروفیسر Lindley Wragge کا تعارف یہ ہے کہ یہ غیر معمولی قابلیت اور جرأت کے انسان تھے۔ انگلستان جہاں پیدا ہوئے وہاں Law Navigation Meteorology میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور موسمیات اور علم ہیئت (Astronomy) کے میدانوں میں اپنا لوہا منوایا۔ آسٹریلیا میں بھی لمبا عرصہ قیام کیا وہاں آپ کو ایک اتھارٹی تسلیم کیا جاتا ہے۔

آپ ہندوستان کے سفر کے دوران قادیان بھی آئے اور 12 مئی، 18 مئی 1908ء کو حضرت اقدس مسیح موعود سے دو بار ملاقات کی۔ اس ملاقات میں ان کے ساتھ ان کی بیوی اور چھوٹا لڑکا بھی تھا۔ پروفیسر صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود سے مختلف سوالات کئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے ان کے جوابات عطا فرمائے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے ملفوظات میں ان دونوں ملاقاتوں کا تفصیل سے ذکر ہے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب جوان پروفیسر صاحب کو اپنے ساتھ لائے تھے نے بھی اپنی کتاب "ذکر حبیب" میں پروفیسر Wragge کا حضرت اقدس مسیح موعود سے ملاقات کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

پہلی ملاقات میں پروفیسر صاحب نے حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ میں اور میری بیوی آپ کی ملاقات کو موجب فخر سمجھتے ہیں۔ جس کے جواب میں حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا میں آپ کی ملاقات سے بہت خوش ہوں۔ اس کے بعد پروفیسر صاحب اپنے مضامین اور تحقیق کے حوالہ سے مختلف سوالات عرض کرتے رہے اور حضرت اقدس مسیح موعود جوابات عطا فرماتے رہے۔

ہندوستان کے اس سفر کے بعد آپ نیوزی لینڈ چلے گئے تھے۔ بعد میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے آپ کی خط وکتابت رہی۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب پروفیسر ریگ کے بارہ میں لکھتے ہیں کہ پروفیسر بعد میں احمدی ہوگیا تھا اور مرتے دم تک اس عقیدہ پر قائم رہا اور اس کے خطوط میرے پاس آتے رہے۔

گزشتہ دو تین مہینوں میں جماعت آسٹریلیا اور جماعت نیوزی لینڈ نے پروفیسر صاحب کے عزیزوں اور اولاد کو تلاش کرنے کے بارہ میں بہت تحقیق کی ہے۔ جماعت آسٹریلیا نے نیوزی لینڈ میں اس گھر کا پتہ لگالیا جہاں پروفیسر مرحوم رہا کرتے تھے۔ پھر ان کی تصاویر بھی حاصل کرلیں۔ اس قبرستان اور قطعہ کا بھی پتہ لگالیا جہاں یہ مدفون ہیں۔ ان معلومات کی بناء پر جماعت نیوزی لینڈ نے مزید تحقیق کی اور بالآخر 1922ء کے بعد جو پروفیسر صاحب کی وفات کا سال ہے یعنی 84 سال بعد ان کے پوتے اور پوتی Grand Son اور Grand Daughter سے رابطہ کرنے میں کامیاب ہوگئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سے مل کر بہت خوشی کا اظہار فرمایا اور فرمایا آپ دونوں میرے دفتر آجائیں میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں اور باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ قریباً نصف گھنٹہ تک حضور انور ان سے گفتگو فرماتے رہے اور صدر صاحب جماعت نیوزی لینڈ سے تفصیل دریافت فرمائی کہ ان کو کس طرح تلاش کیا گیا ہے۔ اس پر صدر صاحب نیوزی لینڈ نے بتایا کہ ان کے بارہ میں جماعت آسٹریلیا کی طرف سے ہونے والی تحقیق ملنے پر ہم نے یہاں پر Astronomical Society سے رابطہ کیا اور ان کے خاندان کے بارہ میں دریافت کیا۔ جس پر انہوں نے بتایا کہ آپ Birkenhead Historical Society سے رابطہ کریں۔ چنانچہ ہم نے ویب سائٹ پر اس سوسائٹی سے رابطہ کیا اور پروفیسر Wragge کے عزیزوں کے بارہ میں دریافت کیا اور اپنا تعارف کروایا کہ احمدیہ کمیونٹی نیوزی لینڈ کا صدر ہوں اور ہم پروفیسر ریگ کے عزیزوں کو ڈھونڈ رہے ہیں۔ اس پر ان دونوں نے بذریعہ ای میل رابطہ کیا۔ اس طرح ہمارا ان سے رابطہ قائم ہوگیا۔

حضور انور نے ان دونوں سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کو علم ہے کہ آپ کے دادا احمدی تھے۔ انہوں نے دین حق قبول کرلیا تھا۔ ان دونوں نے بتایا کہ ہمیں علم ہے کہ انہوں نے دین حق قبول کرلیا تھا۔ پروفیسر صاحب کی ایک بیوی انڈیا سے تھی جو ہماری دادی ہے لیکن ہم اپنی دادی سے نہیں مل سکے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کے دادا کے پاس احمدیت کا لٹریچر تھا اور کچھ کتب وغیرہ تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی کچھ کتب وغیرہ میوزیم میں موجود ہیں۔ چونکہ یہ پروفیسر صاحب سائنٹسٹ تھے اس لئے ان کی کتب وغیرہ اور دیگر مسودات کو ایک میوزیم میں رکھا گیا ہے۔ ان کی بعض چیزیں آگ لگ جانے کی وجہ سے ضائع بھی ہوگئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پروفیسر صاحب کی آسٹریلین بیوی سے سات بچے ہیں۔ ہم دونوں کا باپ انڈین بیوی سے تھا۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کبھی اپنے دادا کی قبر پر گئے ہیں جس پر ان کی پوتی نے بتایا کہ میں دو سال قبل گئی تھی۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کے دادا نے آپ کو کبھی احمدیت کی دعوت دی۔ جس کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ہم اتنا جانتے ہیں کہ وہ بہت نیک سیرت اور بالکل جدا اور مختلف آدمی تھا اور اس نے دین حق قبول کیا تھا۔

حضور انور ازراہ شفقت ان سے مختلف باتیں دریافت فرماتے رہے۔ آخر پر حضور انور نے ان دونوں کو کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" ان کے نام لکھ کر اور اپنے دستخط کرکے دی اور فرمایا آپ اس کو پڑھیں آپ کو دین حق کے بارہ میں پتہ چلے گا۔ ان دونوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ اس کے بعد کیتھرین ریگ (Catherine Wragge) حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا سے بھی ملیں۔

اس کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باہر تشریف لائے Stewirt Wragge اپنی ہمشیرہ کے انتظار میں بعض احباب کے ساتھ کھڑے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے کچھ دیر کے لئے گفتگو فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

جلسہ نیوزی لینڈ کا

اختتامی اجلاس

پروگرام کے مطابق نمازوں کی ادائیگی کے بعد سترھویں جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ کی اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم اعجاز احمد خان صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ بعدازاں انگریزی ترجمہ بشیر احمد خان صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

ہے شکر رب عز و جل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں

خوش الحانی کے ساتھ مکرم تمیین ہزاری صاحب نے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی اور امتیاز حاصل کرنے والے طلباء کو تعلیمی سرٹیفیکیٹ اور گولڈ میڈل عطا فرمائے۔ درج ذیل چار طلباء نے حضور انور کے دست مبارک سے تعلیمی اسناد اور گولڈ میڈل حاصل کئے۔

1۔محمد اقبال صاحب۔ 2۔محمد شاہد صاحب۔ 3۔فضل حسن صاحب۔4۔محمد سہراب صاحب

اختتامی خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اختتامی خطاب فرمایا۔ حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے اور یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جو کہ خلیفہ وقت کی موجودگی میں ہو رہا ہے اور اس خطاب سے پہلے کل کا خطبہ جمعہ یہاں سے براہ راست ساری دنیا میں نشر ہوا۔

حضور انور نے فرمایا یہ وہ زمانہ ہے جس میں یہ پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ تمام دنیا میں دین پھیلے گا اور اللہ تعالیٰ نے ان نئی ایجادات کو اس پیغام کے پہنچانے کے لئے وسیلہ بنا دیا ہے اور آپ سب نے دیکھا کہ یہاں نیوزی لینڈ سے تمام اکناف عالم میں دین کا پیغام پہنچا۔

حضور انور نے فرمایا یہ سب وہ برکتیں اور فضل ہیں جو اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود سے کئے ہوئے وعدوں کے مطابق جماعت پر نازل فرما رہا ہے اور ہم خوش نصیب ہیں کہ ہمیں حضرت مسیح موعود کو مان کر آپ کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق ملی اور ہم خوش نصیب ہیں کہ ہم آنے والے مسیح موعود کو سلام پہنچانے والے بن گئے۔ یہ سب اللہ کے فضل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ان تمام فضلوں کے بعد ہم پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ سب سے پہلے اس بات کی ضرورت ہے کہ ہم اپنے اندر اس رنگ میں پاک تبدیلی پیدا کریں۔ جس رنگ میں حضرت مسیح موعود ہم میں دیکھنا چاہتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے ساری دنیا کو اس پیغام کی طرف بلانا ہے تا کہ ان کی دنیا وآخرت دونوں سنور سکیں۔ اگر ہم اپنی ذمہ داریوں کو نہ سمجھیں گے اور حضرت مسیح موعود کو ماننے کے باوجود اپنے اندر نمایاں تبدیلی پیدا نہ کر سکیں گے تو ہمارے سارے دعاوی کھوکھلے ہوں گے۔ اس لئے نہایت سنجیدگی سے اس بارہ میں سوچنا ہوگا کہ اپنی زندگیوں میں تبدیلی کس طرح لا سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق اپنا محاسبہ کرنا سیکھیں تب تبدیلیاں ظاہر ہوں گی۔ جب محاسبہ کریں تو دیکھیں کہ حضرت مسیح موعود ہم سے کیا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے مختلف اقتباسات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے چند احکام کو مان لینا دوسرے احکامات کو جھٹلانے کے مترادف ہے۔ قرب الٰہی کا حصول نہایت مشکل ہے۔ ہم سے ایک موت چاہتا ہے جو شخص کوشش کرتا ہے اور پھر تھکتا نہیں وہی اصل زندگی سے حصہ پاتا ہے۔ اگر باتیں بہت اور کام کم ہو تو اس پر اللہ تعالیٰ راضی نہ ہوگا۔ بلکہ یہ منافقت ہے پس صبر سے کام لیتے ہوئے کوشش کرتے رہیں۔ ایک دنیادار انسان اس وقت تک خوش نہیں ہو سکتا جب تک کہ اسے کام کر کے نہ دکھایا جائے تو پھر خدا تعالیٰ بغیر کام کئے کس طرح راضی ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے حضرت اقدس مسیح موعود کی احباب جماعت کو نصائح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے آپ کو شرک سے بچاؤ۔ خدا کی عظمت وجلال کو اپنے دل میں جگہ دو اس کے بندوں سے نرمی کا سلوک کرو۔ ان دونوں حکموں سے اعراض نہ کرو بلکہ کامل مطیع بنو۔ اپنی بیعت کو پورا کرو۔ قرآن کریم پڑھو اور فضول باتوں سے پرہیز کرو۔ پانچ نمازیں وقت پر ادا کرو۔ کوئی بھی حکم الٰہی ایسا نہ ہو جس پر عمل نہ ہو۔ اپنے دلوں کو صاف کرو۔ یہ وہ باتیں ہیں جو اللہ تم سے چاہتا ہے۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث مبارکہ بیان کرتے ہوئے تعلق باللہ کی اہمیت اور اللہ کی کامل اطاعت کی طرف توجہ دلائی اللہ کی نافرمانی کرنے والا اللہ کا بندہ نہیں بن سکتا۔ ابن آدم کی پیدائش سے شیطان بندوں اور اللہ کے درمیان تعلق کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے چند اقتباسات پیش فرمائے جس میں بانی جماعت احمدیہ نے جماعت کے قیام کے مقاصد بیان فرمائے ہیں کہ اصل مقصد اس جماعت کے قیام کا یہ ہے کہ تعلق باللہ قائم ہو اور تعلق بھی ایسا کہ جیسا دو دوستوں میں ہوتا ہے۔ اگر دوست کے دشمن سے دوستی رکھی جائے تو کیا وہ خوش ہوگا تو پھر ایک طرف اللہ سے دوستی اور اطاعت کا اعلان اور دوسری طرف اس کا شریک بنانا۔ جو شرک کرتا ہے وہ مومن نہیں ہو سکتا اور خدا نے قرآن کریم میں بڑی وضاحت سے فرما دیا ہے کہ تمام قسم کے گناہ معاف ہو سکتے ہیں لیکن شرک معاف نہ ہوگا۔ اس لئے جب حضرت مسیح موعود نے جماعت قائم کی تو شرائط بیعت میں اس امر کو سب سے پہلے رکھا کہ میری بیعت کرنے والا قبر تک شرک سے مجتنب رہے گا۔

حضور انور نے فرمایا شرک صرف بتوں کی عبادت کا نام نہیں ہے بلکہ مادیت پرستی اور دنیا کی چیزوں پر بھروسہ بھی شرک ہے اور یہ مخفی شرک ہے۔ دنیا میں اس وقت مادیت پرستی کا زہر پھیل رہا ہے۔ کسی کی ایسی عزت کرنا جیسی کہ خدا کی ہونی چاہئے یا کسی سے ایسی محبت یا اس پر بھروسہ کرنا توحید حقیقی کے برخلاف ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعض لوگ اپنے دنیا کے کاروبار میں اس قدر مصروف رہتے ہیں کہ وقت پر نماز بھی ادا نہیں کرتے۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ وہ اپنے کاروبار کو نماز اور خدا سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ کام ان کی آمدنی کا ذریعہ ہے اور یہ بھول جاتے ہیں کہ اصل رازق تو خدا کی ذات ہے۔ اس لئے باقاعدہ نمازیں پڑھیں۔ ہر احمدی کو خوب اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ اصل رازق اللہ تعالیٰ ہے۔

حضور انور نے فرمایا پھر ایک دوسری قسم کا مخفی شرک جھوٹ ہے۔ اپنے دنیاوی فائدہ کے لئے لوگ جھوٹ سے کام لیتے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمارے لئے نہایت اعلیٰ معیار قائم فرمایا ہے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے خلاف اس مقدمہ کا ذکر کیا جو پارسل میں مسودہ کے بارہ میں خط رکھنے کے تعلق میں تھا کہ کس طرح سچائی کی برکت سے جج نے آپ کو باعزت بری کیا۔ اس لئے ہمیں ہمیشہ سچ بولنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا حقوق العباد کی ادائیگی بھی بہت ضروری ہے اگر تم چاہتے ہو کہ آپس میں محبت بڑھے تو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرو۔ اس کے نتیجہ میں دل صاف ہوگا اور روحانی ترقی ہوگی۔ وقتی جذبات کے پیچھے نہ چلو۔ ایک دوسرے کو دکھ دینے سے بچو۔ جذبات کا خیال رکھو۔ کسی قسم کا دکھ نہ زبان سے پہنچاؤ اور نہ ہاتھ سے پہنچاؤ۔ یہ ادائیگی حقوق ہے۔ یہی وہ طریق ہے جس سے باہم محبت اور چاہت پیدا ہو سکتی ہے۔ جو ان حکموں پر عمل نہیں کرتا تو کیا وہ اپنے وعدہ میں سچا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے دوسروں کو پیغام پہنچانا ہے لیکن اگر خود سنجیدگی سے عمل نہ ہوگا اور اپنے غصہ پر کنٹرول نہ ہوگا تو دوسروں کو کیا پیغام دیں گے۔ یاد رکھیں کہ جذبات وغصہ میں آنے سے دلیل جاتی رہتی ہے۔ جو صبر کرتا ہے اسے روحانی نور ملتا ہے۔ غصہ میں دل ودماغ اندھے ہو جاتے ہیں۔ دنیا کو نور دینا ہے تو آپس میں بھائی چارہ، اخوت ومحبت کی فضاء پیدا کرو اور دین کے سچے خادم بنو۔ اللہ آپ کو ان سب باتوں پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب پونے پانچ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں حضور انور نے تعلیمی میدان میں نمایاں امتیاز حاصل کرنے والی دو طالبات عزیزہ Zabila چیمہ صاحبہ اور عزیزہ رضوانہ خان صاحبہ کو تعلیمی سرٹیفکیٹ عطا فرمائے اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے ان طالبات کو گولڈ میڈل پہنائے۔ اس تقریب کے بعد بچیوں نے کورس کی شکل میں دعائیہ نظمیں پڑھیں اور خواتین نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملی وانفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ملاقاتیں

آج نیوزی لینڈ کی 33 فیملیز کے 125 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بھی بنوائیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم نعیم احمد محمود صاحب امیر و مربی انچارج فجی نے ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اس دوران تشریف فرما رہے اور آخر پر دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

افتخار احمد انور صاحب

اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت

درختوں کی اہمیت، اقسام اور فوائد

پودا لگانا اور اس کی حفاظت کرنا ایک بڑا احسان ہے

فوائد

تاریخ کی ورق گردانی کرنے پر آپ کو معلوم ہو گا کہ انسان نے اپنے ابتدائی ایام میں جنگلوں میں اس لئے قیام کیا کہ ایک تو وہ جانوروں کا شکار کر سکیں، اپنے اور اپنے اہل کے لئے خوراک کا انتظام کر سکیں۔ اس کے ساتھ ہی رہائش کے لئے درختوں کی لکڑیوں، شاخوں اور پتوں سے جھونپڑیاں بنائیں۔ نیز اس سے بڑی ضرورت اپنے بدن کو ڈھانپنے کے لئے درختوں سے چھال اور پتوں کو لباس کے لئے استعمال کریں۔

انسان کے لئے درخت خدا تعالیٰ کی طرف سے نعمت عظمیٰ ہے۔ جس کے وجود سے انسانیت کو لامحدود فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ جہاں سرسبز پودے دیکھنے سے بصارت کو بھلا لگتا ہے وہاں آلودگی ختم کر کے صحت پر بھی خوشگوار احساس پیدا ہوتا ہے۔

قرآن کریم میں درختوں کا ذکر

قرآن مجید میں خدا تعالیٰ نے درختوں کا بطور احسان بار بار ذکر فرمایا ہے۔ ایک جگہ فرماتا ہے:

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسے بنایا اور اسے زینت دی اور اس میں کوئی رخنہ نہیں؟ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس میں مضبوطی سے گڑے ہوئے پہاڑ ڈال دیئے اور ہر قسم کے شاداب جوڑے اس میں اگائے۔ آنکھیں کھولنے کے لئے اور ہر ایسے بندہ کے لئے عبرت کے طور پر جو بار بار (اللہ کی طرف) لوٹنے والا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے مبارک پانی اتارا اور اس کے ذریعہ باغات اور کٹائی کی جانے والی فصلوں کے بیج اگائے۔ اور کھجوروں کے اونچے درخت جن کے تہ بہ تہ خوشے ہوتے ہیں۔ بندوں کے لئے رزق کے طور پر۔ اور ہم نے اس (یعنی بارش) کے ذریعہ ایک مردہ علاقہ کو زندہ کر دیا۔ اسی طرح خروج ہوگا۔

(سورۃ ق آیات 7 تا 12)

پھر فرماتا ہے:

کیا تم اس کا شجر (نما شعلہ) اٹھاتے ہو یا ہم ہیں جو اٹھانے والے ہیں؟ ہم نے اسے ایک نصیحت کا ذریعہ اور مسافروں کے لئے فائدہ کا موجب بنایا ہے۔ پس اپنے رب عظیم کے نام کے ساتھ تسبیح کر۔

(سورۃ الواقعہ آیات 73 تا 75)

ایک صدقہ جاریہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

کوئی بھی مسلمان جو پودا لگاتا ہے جس سے کوئی انسان، جانور، یا پرندہ کھاتا ہے تو یہ اس (پودا لگانے والے) کے لئے صدقہ (جاریہ) ہے۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع)

پودا لگانا ایک احسان ہے

درختوں کی اہمیت کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"پودا لگانا پھر آب پاشی کرنا اور خبر گیری رکھنا اور ثمر دار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے"۔

(روئیداد۔ جلسہ سالانہ۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 599)

خدا کا اختیار

حضرت مصلح موعود نے درختوں کی افادیت میں کئی ارشاد فرمائے۔ اسی ضمن میں ایک جگہ آپ نے فرمایا۔

"ساری فصلیں اور سبزیاں اور ثمرات خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔ پس اول تو ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری نیتوں کو صاف کر دے اور ہمارے ارادوں کو پاک کرے۔ اسی سے یہ امید رکھتے ہیں۔"

(تاریخ احمدیت جلد 12 ص 441)

ربوہ کو سرسبز بنائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ربوہ کو سرسبز بنانے کے حوالے سے فرماتے ہیں۔

جو پودے آپ نے لگائے ہیں ان کی حفاظت کریں اور مزید پودے لگائیں۔ درخت لگائیں، پھولوں کی کیاریاں بنائیں اور ربوہ کو اس طرح سرسبز اور Lush Green (شاداب) کر دیں۔ جس طرح حضرت مصلح موعود کی خواہش تھی۔ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں۔ ان پر عمل کریں ایک تو یہ کہ ربوہ کے ماحول کو سرسبز کریں گے تو ماحول پر ایک خوشگوار اثر ہوگا۔ عموی طور پر لوگوں کی توجہ ہوگی اور ایک نمونہ نظر آئے گا کہ یہاں کے بچے اور بڑے محنت سے اس شہر کو آباد کر رہے ہیں۔ جب کہ پاکستان میں باقی جگہوں پہ جب تک حکومت مدد نہ کرے کوئی اتنا سبزہ نہیں کر سکتا بلکہ باوجود مدد کے بھی نہیں کر سکتا۔ (الفضل 10 جون 2003ء)

درختوں کی اقسام اور فوائد

درختوں کے جملہ فوائد سے ہم سب واقف ہیں درختوں کی بدولت ہماری روزمرہ کی زندگی میں بے پناہ سہولتیں ہیں۔ درختوں کی بہت ساری اقسام میں کچھ پھل والے درخت ہوتے ہیں۔ جن سے ہمیں قسم قسم کے پھل حاصل ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی سایہ دار درخت ہمیں تپتی دھوپ میں چھاؤں جیسی نعمت سے نوازتا ہے۔ تقریباً ہر گھر میں فرنیچر کسی نہ کسی رنگ میں موجود ہے۔ جو کہ درخت کی وجہ سے ہے۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں درخت انسانی زندگی کے لئے لازمی امر ہے۔

آلودگی سے بچاؤ

عصر حاضر میں ہمارا ماحول آلودگی کے مسئلے سے دوچار ہے اور یہ اہل زمین کے لئے بہت سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ لیکن بجائے اس کے کہ کوئی حل نکالیں، ہم قدرتی وسائل کو ختم کر رہے ہیں جس کی وجہ سے درختوں کی کمی واقع ہو رہی ہے۔ اس بات میں شبہ نہیں کہ درختوں کے استعمال سے انسانی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ماحول کو پاک رکھنے میں بھی بخوبی کردار ادا کیا ہے۔ درخت گرد و غبار، ہوائی آلودگی اور بارش برسانے اور برف باری میں بھی معاون ثابت ہوتے ہیں۔

ماہرین کی بعض آراء

☆ درختوں کی وجہ سے درجہ حرارت میں 2 سینٹی گریڈ درجہ کمی واقع ہوتی ہے۔

☆ درختوں کی وجہ سے آندھیوں کی رفتار میں 50 فیصد کمی ہو جاتی ہے۔

☆ ایک درخت 36 ننھے بچوں کے لئے آکسیجن پیدا کرتا ہے۔

☆ شماریات کے ایک اندازے کے مطابق کسی ملک میں جنگلات کا رقبہ 25 فیصد ہونا چاہئے لیکن ارض پاکستان میں بمشکل یہ شرح پانچ فیصد ہے۔

نسل انسانی کے ساتھ ساتھ تمام جاندار اس نعمت خداوندی سے مستفیض ہوتے ہیں۔ درختوں کا بڑا اور اہم کام کاربن ڈائی آکسائیڈ لینا اور آکسیجن کو ہوا میں خارج کرنا ہے اور یہ ایک بہت بڑا کردار ہے۔ یہ کام درخت، انسان اور جانداروں کے لئے سالہا سال سے انجام دے رہا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو درختوں کی غیر موجودگی میں روئے زمین انسان اور دوسرے جانداروں کو آکسیجن مہیا نہ کر سکیں۔ اس طرح بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ درخت ہم پر خدا تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہیں۔ اگر ہم سوچیں کہ پودے روئے زمین پر ختم ہو جائیں تو ہوا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی کثیر مقدار شامل ہونے کی وجہ سے کوئی ذی روح زندہ نہ رہ سکے۔

اسی طرح ہوا کو بھی مرطوب رکھنے میں، آس پاس کو صاف رکھنے کے ساتھ ساتھ درختوں کے اور بھی کئی فوائد ہیں۔

☆ دیہاتوں میں ایندھن کے طور پر استعمال ہو کر یہ اُپلوں کا نعم البدل ہیں۔ اور اسی طرح اپلوں کے لئے استعمال ہونے والا گوبر کھاد کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔

☆ درخت علاقائی آب و ہوا میں درجہ حرارت میں کمی کا باعث بنتے ہیں اور قحط سالی کے دوران فصلوں کو پانی کی ضروریات میں کمی کا موجب بنتے ہیں۔

☆ پھلدار درخت انسانی ضرورت کے پھل اور غیر پھلدار جانوروں کے لئے چارہ کا ذریعہ بنتے ہیں۔

☆ درخت سیلابوں کی روک تھام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

☆ ملکی معیشت کے استحکام میں بھی ان کا کردار ڈھکا چھپا نہیں۔

☆ درخت خوبصورتی کا ذریعہ ہے۔

☆ درختوں کے بہت سے ادویاتی فوائد ہیں۔

پس ہم سب کا قومی فرض ہے کہ درختوں کی پیداوار میں روز افزوں اضافہ کریں۔ وہ پودا جو ہمارے اسلاف نے لگایا تھا۔ آج درخت کی شکل میں بے شمار فوائد کا حامل ہے۔ اسی طرح آج ہم اگر کوئی پودا لگائیں گے تو وہ آئندہ آنے والی نسلوں کے کام آئے گا۔ اگر ہم موجودہ درختوں کو کاٹ کر ذاتی استعمال میں لائیں اور نہ نئے پودے لگیں تو یہ انتہائی ظلم والی بات ہے۔ اس طرح پر آنے والی نسلوں کو اس بیش بہا دولت سے محروم کرنے کے جرم کے مرتکب ہوں گے۔

آپ ذرا سوچیں......!!

آپ نے جو پودے اپنے گھر میں لگائے تھے کیا ان کی مناسب دیکھ بھال کر رہے ہیں؟

جو پودے آپ کے محلے میں یا گھر کے سامنے ہیں۔ کیا ان کی مناسب نگہداشت ہو رہی ہے۔

قرآن کو غنیمت سمجھو

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"میرے ایک نوجوان دوست تھے۔ میں ان کو درس قرآن شریف سننے کی تاکید کرتا تھا۔ وہ اس خیال کا اظہار کر دیا کرتے تھے کہ آسودگی ہو تو پھر قرآن بھی پڑھیں۔ آخر جب وہ کسی عہدہ پر ممتاز ہوئے تو مجھے لکھا کہ بارہ برس ہوئے ہیں کہ میں قرآن شریف نہیں پڑھ سکا۔

خدا کرے تم لوگ ایسے نہ بنو کہ تمہارا قرآن سنانے والا ایسے لوگوں سے ہو کہ اس کے سامعین ایسے ہوں جو نہ آنکھیں رکھتے ہوں کہ دیکھیں، نہ کان رکھتے ہوں کہ سنیں، نہ زبان رکھتے ہوں کہ حق بولیں۔ تم قرآن شریف سننے کو غنیمت سمجھو۔ دنیا کے جھمیلے تو کبھی کم ہونے میں آ نہیں سکتے۔ ایک کتاب میں میں نے ایک مثال پڑھی ہے کہ ایک شخص ندی سے گزرنا چاہتا تھا اس نے تامل کیا کہ یہ موج گزر جائے تو میں گزروں مگر اتنے میں ایک اور آ گئی۔ آخر وہ اسی طرح خیال کرتے کرتے رہ گیا"۔ (حقائق الفرقان جلد 1 ص 284)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58470 میں محمد یعقوب

ولد لال دین قوم سیال پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت 1952ء ساکن چک نمبر 425/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی واقع 425/T.D.A سات ایکڑ 3 کنال اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ بارانی رقبہ واقع شیر گڑھ 4/1 ایکڑ ایک کنال اندازاً مالیتی -/85000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 4۔ مویشی مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ 5۔ زرعی اراضی میں سے 1/6 حصہ مالیتی -/15000 روپے۔ 6۔ پلاٹ 4 مرلہ واقع چوک اعظم مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد بشیر احمد

مسل نمبر 58471 میں محمد ایوب

ولد لال دین قوم سیال پیشہ زراعت عمر 48 سال بیعت 1974ء ساکن چک نمبر 422/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی واقع 425/T.D.A چھ ایکڑ 5 کنال اندازاً مالیتی -/550000 روپے۔ 2۔ بارانی رقبہ واقع شیر گڑھ 4/1 ایکڑ ایک کنال اندازاً مالیتی -/85000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 4۔ مویشی مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ 5۔ پلاٹ 2 مرلہ واقع چوک اعظم مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ایوب گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف معلم وقف جدید

مسل نمبر 58472 میں عبدالخالق

ولد محمد ایوب قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 425/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع دھوری اڈہ مالیتی اندازاً -/6000 روپے برقبہ 2 مرلہ 3 سرساہی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالخالق گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 ملک مبارک احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33449

مسل نمبر 58473 میں عبدالحفیظ

ولد لال دین قوم سیال پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 426/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6/1 ایکڑ 7 کنال مالیتی اندازاً -/550000 روپے۔ 2۔ بارانی اراضی 4/1 ایکڑ 7 کنال مالیتی اندازاً -/85000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی -/80000 روپے۔ 4۔ ٹریکٹر تھریشر میں 1/6 حصہ مالیتی -/15000 روپے۔ 5۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 6۔ خالی پلاٹ 2 مرلہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحفیظ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 ملک مبارک احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33449

مسل نمبر 58474 میں نسرین اختر

زوجہ عبدالحفیظ قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 426/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع دھوڑی اڈہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/17000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 4۔ حق مہر -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 ملک مبارک احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33449

مسل نمبر 58475 میں ثناء اللہ

ولد عبدالرحمٰن قوم جٹ بھٹی پیشہ آٹو سٹور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع دھوری اڈہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ بارانی زمین 2/1 ایکڑ واقع 427/T.D.A اڈہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 3۔ دکان ایک مرلہ واقع دھوری اڈہ مالیتی -/150000 روپے۔ 4۔ سامان دکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 5۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثناء اللہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال قیصرانی ولد غلام حیدر قیصرانی

مسل نمبر 58476 میں نوید احمد

ولد خلیل احمد ناصر قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 توحید احمد ولد خلیل احمد ناصر

مسل نمبر 58477 میں مختار احمد

ولد چوہدری ناظر حسین مرحوم قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 9 مرلہ مکان واقع نصیر آباد رحمٰن اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مختار احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم

فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 58478 میں بشیراں بی بی

زوجہ مختار احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع نصیر آباد رحمٰن مالیتی -/1200000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 58479 میں عالیہ شفیق

بیوہ محمد شفیق مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ۔ 2۔ 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ شفیق گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 58480 میں عبدالمجید بھٹی

ولد محمد رمضان بھٹی قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین ایک کنال 3 1 مرلہ واقع منصور والی مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/5000 روپے۔ 3۔ سکنی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید بھٹی گواہ شد نمبر 1 ملک اظہر احمد ولد مولوی نواب دین گواہ شد نمبر 2 صوبیدار محمد لئیق احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 58481 میں مدیحہ ارشد

بنت محمد ارشد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلالپور جٹاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ ارشد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ملہی مربی سلسلہ ولد چوہدری فیض احمد گواہ شد نمبر 2 کریم بخش خالد ولد محمد رمضان

مسل نمبر 58482 میں ناصرہ ممتاز

بیوہ محمد ممتاز ملک مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مالیتی -/2500000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔ پاؤنڈی سونا 5 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت آمد آٹا مشین خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ ممتاز گواہ شد نمبر 1 حامد رضا ملک ولد ملک ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر مربی سلسلہ ولد ایم بشیر احمد

مسل نمبر 58483 میں حامد رضا ملک

ولد ملک ممتاز احمد مرحوم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/20000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم مالیتی -/2500000 روپے جس میں والدہ ایک بھائی دو بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7103 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد رضا ملک گواہ شد نمبر 1 محمد عامر ملک ولد ملک ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر ولد ایم بشیر احمد

مسل نمبر 58484 میں ثمینہ ممتاز

بنت محمد ممتاز ملک مرحوم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم مالیتی -/2500000 روپے جس مین والدہ کے علاوہ 1/6 حصہ کی مالک ہوں۔ 2۔ نقد رقم -/81500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 تقریباً ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمینہ ممتاز گواہ شد نمبر 1 حامد رضا گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ملک

مسل نمبر 58485 میں نعیمہ قدسیہ

بنت عبدالسلام قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نعیمہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد عبدالسلام

مسل نمبر 58486 میں اسد اللہ

ولد محمد ظفر اللہ قوم جٹ (بھروانہ) پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد اللہ گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425 گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ ولد حافظ اللہ یار

مسل نمبر 58487 میں نادیہ ظفر

بنت محمد ظفر اللہ قوم جٹ بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی گرام مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ ظفر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 محمد نصراللہ ولد حافظ اللہ یار

مسل نمبر 58488 میں ملیحہ صدف

بنت محمد نصراللہ قوم جٹ بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین گرام مالیتی -/4200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ صدف گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 محمد نصراللہ والد موصیہ

مسل نمبر 58489 میں شگفتہ کنول

بنت قریشی مبارک احمد قوم ہاشمی قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ کنول گواہ شد نمبر 1 قریشی مبارک احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ جان

مسل نمبر 58490 میں سعادت محمود خان

ولد گل نور خان قوم پٹھان پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت محمود خان گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد انور وصیت نمبر 33928 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد وصیت نمبر 38294

مسل نمبر 58491 میں محمد اسلم شاہد

ولد سردار محمد قوم سرا جٹ پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1050000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم شاہد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد اسلم شاہد گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ولد فلک شیر

مسل نمبر 58492 میں سیدہ قانتہ ہاشمی

بنت سید محمد محسن ہاشمی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ستیانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/564200 روپے۔ 2۔ سیونگ سرٹیفیکٹس مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ بنک بیلنس -/29000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت منافع بچت سکیم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ قانتہ ہاشمی گواہ شد نمبر 1 سید محمد محسن ہاشمی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید عاطف ہاشمی ولد سید محمد محسن ہاشمی

مسل نمبر 58493 میں ندیم نعیم

ولد نعیم احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 29 ڈیڑھ ضلع ننکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم نعیم گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ممتاز چٹھہ ولد محمد نواز چٹھہ

مسل نمبر 58494 میں ڈاکٹر مقصود احمد

ولد خوشی محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ہومیو پیتھ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی بھینی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد ماسٹر برکت علی

مسل نمبر 58495 میں وسیم احمد

ولد ماسٹر برکت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی بھینی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 13 مرلہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 58496 میں محمد حسین

ولد بیرا قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 80 سال بیعت 1980ء ساکن شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6/1 ایکڑ مالیتی -/4800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/96000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حسین گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 رائے عبدالمالک ولد رائے عبدالرحمان

مسل نمبر 58497 میں ملک اشفاق احمد طاہر

ولد ملک محمد حسین پیشہ باغبانی عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 6 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ تین عدد دکانیں بمع مکان مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کرایہ مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک اشفاق احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر

حیات

مسل نمبر 58498 میں سید فاخر عمران شاہ

ولد سید محمد شفیق شاہ مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید فاخر عمران شاہ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ندیم ولد صوفی عبدالغفور مرحوم گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد عبدالغنی مرحوم

مسل نمبر 58499 میں افضال احمد بٹ

ولد منصور احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افضال احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن شاد ولد محمد اشرف شاد گواہ شد نمبر 2 محمد امجد شاد ولد محمد اشرف شاد

مسل نمبر 58500 میں محمد یحییٰ

ولد ڈاکٹر محمد یونس مرحوم قوم راجپوت پیشہ میڈیکل اسٹنٹس عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل اسٹنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یحییٰ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سدھو وصیت نمبر 32372 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 58501 میں Imas Kurnia

زوجہ Sudir پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بصورت 9 گرام زیور ادا شدہ -/RP 900000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP 400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Imas Kurnia گواہ شد نمبر 1 Mukti Apendi گواہ شد نمبر 2 Sudiro خاوند موصیہ

مسل نمبر 58502 میں

Dadang Hermawan

ولد (Entang (Late پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زمین برقبہ 1.260 میٹر مالیتی -/RP 9000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rp600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dadang Hermawan گواہ شد نمبر 1 Wawan Rustiawan گواہ شد نمبر 2 Mukti Apendi

مسل نمبر 58503 میں

Mubarik Ahmad

ولد Syamsudin Yusuf پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mubarik Ahmad گواہ شد نمبر 1 Hartono Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mukti Apendi

مسل نمبر 58504 میں

Siska Anisa Tazlina

زوجہ Hartono Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP 1322000۔ 2۔زمین برقبہ 139 مربع میٹر مالیتی -/RP 39615000۔ 3۔مکان برقبہ 105 مربع میٹر مالیتی -/RP 53025000۔ 4۔دوکان مالیتی -/RP 7500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siska Anisa Tazlina گواہ شد نمبر 1 Mochamad Raffi گواہ شد نمبر 2 Hartono

مسل نمبر 58505 میں

Ludy Maulvi Ahmad K

ولد Kadrisman پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 175000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ludy Maulvi Ahmad K گواہ شد نمبر 1 Asep Saepudin گواہ شد نمبر 2 Kadarisman

مسل نمبر 58506 میں

Wawan Roswara

ولد Ading پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 48 مربع میٹر مالیتی -/RP 25000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 1300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Wawan Roswara گواہ شد نمبر 1 Muchammad Raffi گواہ شد نمبر 2 Adhiat Dimyati

مسل نمبر 58507 میں

Farijah Rahman

زوجہ Syaeful Rahman پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر 10 گرام زیور ادا شدہ مالیتی -/RP 1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP 150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Farijah Rahman گواہ شد نمبر 1 Mukti Apendi گواہ شد نمبر 2 Syaeful Rahman

مسل نمبر 58508 میں Hermanto

ولد Andi (Late) پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 81 مربع میٹر مالیتی-/RP 50000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 1300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Hermanto گواہ شد نمبر 1 Mukti Apendi گواہ شد نمبر 2 Hartono Ahmad

مسل نمبر 58509 میں
Mochammad Raffi

ولد Sukarna پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 123 مربع میٹر مالیتی-/RP 120000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 2500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mochammad Raffi گواہ شد نمبر 1 Mukti Apendi گواہ شد نمبر 2 Mansoor Ali

مسل نمبر 58510 میں Aan Raffi

زوجہ Mohammad Raffi پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ 5 گرام زیور مالیتی-/RP 500000۔2۔طلائی زیور 19 گرام مالیتی-/RP 1470000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 360000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Aan Raffi گواہ شد نمبر 1 Mukti Apendi گواہ شد نمبر 2 Muhammad Raffi

مسل نمبر 58511 میں Yeni Sutisna

زوجہ Adrian Agoes پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP 3000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yeni Sutisna گواہ شد نمبر 1 Hartono گواہ شد نمبر 2 Mochamad Raffi

مسل نمبر 58512 میں Mu`Minah

زوجہ Abu Sofyan پیشہ فارمر عمر 69 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ-/RP 500000۔2۔رائس فیلڈ برقبہ 2500 مربع میٹر مالیتی-/RP 25000000۔3۔طلائی انگوٹھی 15 گرام مالیتی-/RP 1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP 800000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mu'Minah گواہ شد نمبر 1 Sugiarto (Anak) گواہ شد نمبر 2 My Chamidah Ponoes(adik)

رپورٹ: داؤد احمد بھٹی صاحب

یوگنڈا میں تربیتی کلاسز کا انعقاد

یوگنڈا میں دسمبر اور جنوری میں سکولوں میں تعطیلات ہوتی ہیں ان تعطیلات میں دینی لحاظ سے بھرپور استفادہ کا پروگرام مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر و مشنری انچارج کی ہدایت پر قبل از وقت تیار کیا گیا اور کوشش کی گئی کہ ہر زونل ہیڈکوارٹر میں اور اس کے علاوہ ایک مرکزی تربیتی کلاس سیٹا میں منعقد کی جائے۔سیٹا وہ جگہ ہے جس کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورہ یوگنڈا کے دوران نیشنل تربیت سنٹر برائے نومبائعین بنانے کا ارشاد فرمایا تھا۔اور اب الحمدللہ اس سنٹر کو اس مقصد کے لئے تیار کررہے ہیں۔

اس کے علاوہ وہ مقامات جہاں سے طلباء کا آنا مشکل تھا ان سرکٹس ہیڈکوارٹرز میں بھی کلاسز کے انعقاد کا پروگرام بنایا گیا۔غرضیکہ ہر ممکن کوشش کی گئی کہ تعطیلات سے بھرپور استفادہ کیا جائے۔نیز لجنہ اماء اللہ کی تربیتی کلاسز کا الگ انعقاد کروایا گیا۔چنانچہ حسب پروگرام کم وبیش 40 مقامات پر ان کلاسز کا انعقاد ہوا۔ ان کلاسز کے چند ایک قابل ذکر امور درج ذیل ہیں۔

خدا کے فضل و کرم سے تمام زونز (Zones) سے دو ہزار سے زائد طلباء نے اس میں شرکت کی اور بھرپور استفادہ کیا۔اکثر طلباء نے اپنے کرایہ اور کھانے وغیرہ کے لئے خود چندہ ادا کیا۔علاوہ ازیں بعض غیر از جماعت احباب نے بھی ان کلاسز میں شرکت کی اور خدا کے فضل وکرم سے 12 احباب نے قبول احمدیت کی سعادت حاصل کی۔دس عیسائی طلباء نے کچھ عرصہ قبل احمدیت قبول کی اور اب وہ نومبائعین کے طور پر اس کلاس میں شامل ہوئے۔

کمپالا زون میں ایک جگہ ایک احمدی دوست مکرم حمیس صاحب نے کافی عرصہ سے تربیتی کلاس شروع کررکھی ہے۔اور ان تعطیلات کے دوران بھی جاری رہی۔ اور اس کلاس کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں 70 کے قریب بچے شامل ہوئے جن میں سے 65 بچے غیر از جماعت ہیں۔اور وہاں مخالفت بھی ہے۔اس نوجوان نے بڑی محنت وکوشش سے آہستہ آہستہ ان کے والدین کو قائل کیا کہ وہ اپنے بچوں کو چندماہ کے لئے میرے پاس بھجوادیں اور پھر جائزہ لیں کہ کیا وہ دین ہی سیکھ رہے ہیں یا کچھ اور۔شروع میں صرف 5 بچے آئے پھر دوسروں نے بھی ان کو دیکھ کر اپنے بچے بھجوانے شروع کر دیئے۔اب خدا کے فضل سے ان کے والدین جماعت کے بہت قریب ہیں۔ اور خوشی سے بچوں کو بھجوا رہے ہیں۔مکرم ومحترم امیر صاحب نے خود دو دفعہ اس کلاس کا دورہ کیا۔اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انعامات تقسیم کئے۔ نیز قاعدہ یسرنا القرآن مہیا کروائے۔ اس کلاس کا اس علاقے میں بہت اچھا اثر قائم ہورہا ہے۔تقریب تقسیم انعامات میں ان بچوں کے والدین کو بھی مدعو کیا گیا۔ والدین نے جماعت کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اشاعت قرآن کے سلسلہ میں جماعتی خدمات کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود کی آمد کا ایک اہم اور بنیادی مقصد ترویج قرآن اور قرآنی تعلیمات پر عمل کروانا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کلاسز کے ثمرات کو بڑھاتا چلا جائے۔آمین

☆ ☆ ☆ ☆

(بقیہ صفحہ 1)

3۔بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

آپ اور آپ کے بچوں کی صحت کا راز پانی ابال کر استعمال کرنے میں ہے

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم ہارون الرشید صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع حافظ آباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

اپنے قیمتی خون کا عطیہ دینے کیلئے فون نمبر 047-6215201 پر رابطہ کریں

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

جارحانہ عزائم نہیں صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کسی ملک کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتا۔ امن کے لئے خود کو مضبوط بنانا پڑتا ہے۔ ملکی سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے فضائیہ کو جدید طیاروں اور ہتھیاروں کے نظام سے لیس کیا جائے گا۔

کابل میں بمباری سے 85 ہلاک

افغانستان کے جنوبی صوبہ ہلمند میں امریکی فوج کی مسجد پر بمباری اور مظاہرین پر فائرنگ سے 85 افراد جاں بحق اور بیسیوں زخمی ہو گئے۔ ہلمند کے پہاڑی ضلع کاجکی کی ایک مسجد میں طالبان اجلاس میں مصروف تھے کہ امریکیوں نے بمباری کردی۔ افغانوں کی ہلاکتوں پر مشتعل عوام نے پارلیمنٹ پر دھاوا بول دیا اور متعدد سرکاری گاڑیاں نذر آتش کردیں۔ امریکی سفارتخانے کا عملہ محفوظ مقام پر منتقل ہو گیا۔ کابل میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔

ایران کے لئے ایٹمی توانائی کا حق روس کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ عالمی طاقتیں ایران کو پُرامن جوہری توانائی کا حق دینے کو تیار ہیں۔ ایران عالمی ایٹمی ایجنسی کے سوالات کے جواب دے اور تعاون کرے۔

بغداد میں بم دھماکے: بغداد میں پے در پے بم دھماکوں میں دو برطانوی فوجیوں سمیت 52 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

افغانستان میں دہشت گردی افغانستان میں مقیم اتحادی فوج اور پانچ صوبوں کے گورنروں نے ایک بار پھر یہ الزام لگایا ہے کہ پاکستان کے عدم تعاون سے افغانستان میں دہشت گردی بڑھ رہی ہے۔

امریکی سب میرین میزائل تیار امریکہ نے ایک گھنٹے میں اپنے ہدف کو نشانہ بنانے والا سب میرین میزائل تیار کیا ہے۔ جو دہشت گرد کیمپوں، میزائل تنصیبات اور مشتبہ بیالوجیکل ہتھیاروں کے ذخائر کو نشانہ بنانے کیلئے استعمال ہوگا۔

کانگو کی خانہ جنگی امریکی جریدے ٹائم کی رپورٹ کے مطابق جمہوریہ کانگو کی طویل خانہ جنگی میں 1998ء سے لے کر اب تک 40 لاکھ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ مزید لاکھوں ہلاکتوں کی روک تھام کیلئے کوئی ٹھوس منصوبہ بندی نہیں کی گئی۔

اسلامی ممالک متحد ہوں وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے اسلامی ممالک کو متحد ہونا چاہئے اور اسلام کے متعلق دنیا میں غلط تاثر کو دور کرنا چاہئے وزیر اعظم نے کہا کہ علماء آبادی کو کنٹرول کرنے کیلئے حکومت کا ساتھ دیں۔

خوراک انسانی مزاج پر اثر انداز ہوتی ہے امریکی سائنس دانوں نے کہا ہے کہ خوراک اور انسانی مزاج میں گہرا تعلق ہے یہی وجہ ہے کہ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد انسانی مزاج میں فرق ہوتا ہے۔ حال ہی میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق امریکی سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ خوراک کا انسانی مزاج اور موڈ پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر پھل، ٹماٹر کیلا وغیرہ کھانے سے انسان پرسکون ہو جاتا ہے اور گہری نیند اور سکون والا موڈ ہوتا ہے۔

(دن 23 مئی 2006ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 31 مئی	
طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12: 06
غروب آفتاب	7:11

21 ایف 16 طیارے وینزویلا کے صدر نے اپنے 21 ایف 16 طیارے ایران کو فروخت کرنے کا اعلان کیا ہے انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے جلد ہی معاہدہ طے پا جائے گا۔ کسی بھی ملک کو ایف 16 طیاروں کی فروخت کیلئے وینزویلا کو امریکہ سے کسی قسم کی اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ ہتھیاروں کی خرید و فروخت کے حوالے سے کسی ملک کا دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا۔

مفید معلومات دنیا میں سب سے بڑا عجائب گھر نیویارک میں ہے ایک اندازے کے مطابق دنیا میں 3064 زبانیں بولی جاتی ہیں۔ 1765ء میں جانسن نے انگریزی کی پہلی ڈکشنری مرتب کی۔ انسانی جسم میں کل 206 ہڈیاں ہوتی ہیں۔ کرکٹ کا کھیل اہل مصر نے ایجاد کیا۔ آواز کی رفتار 1100 فٹ فی سیکنڈ ہوتی ہے۔

ناصر دواخانہ

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

TRAINING & TREATMENT

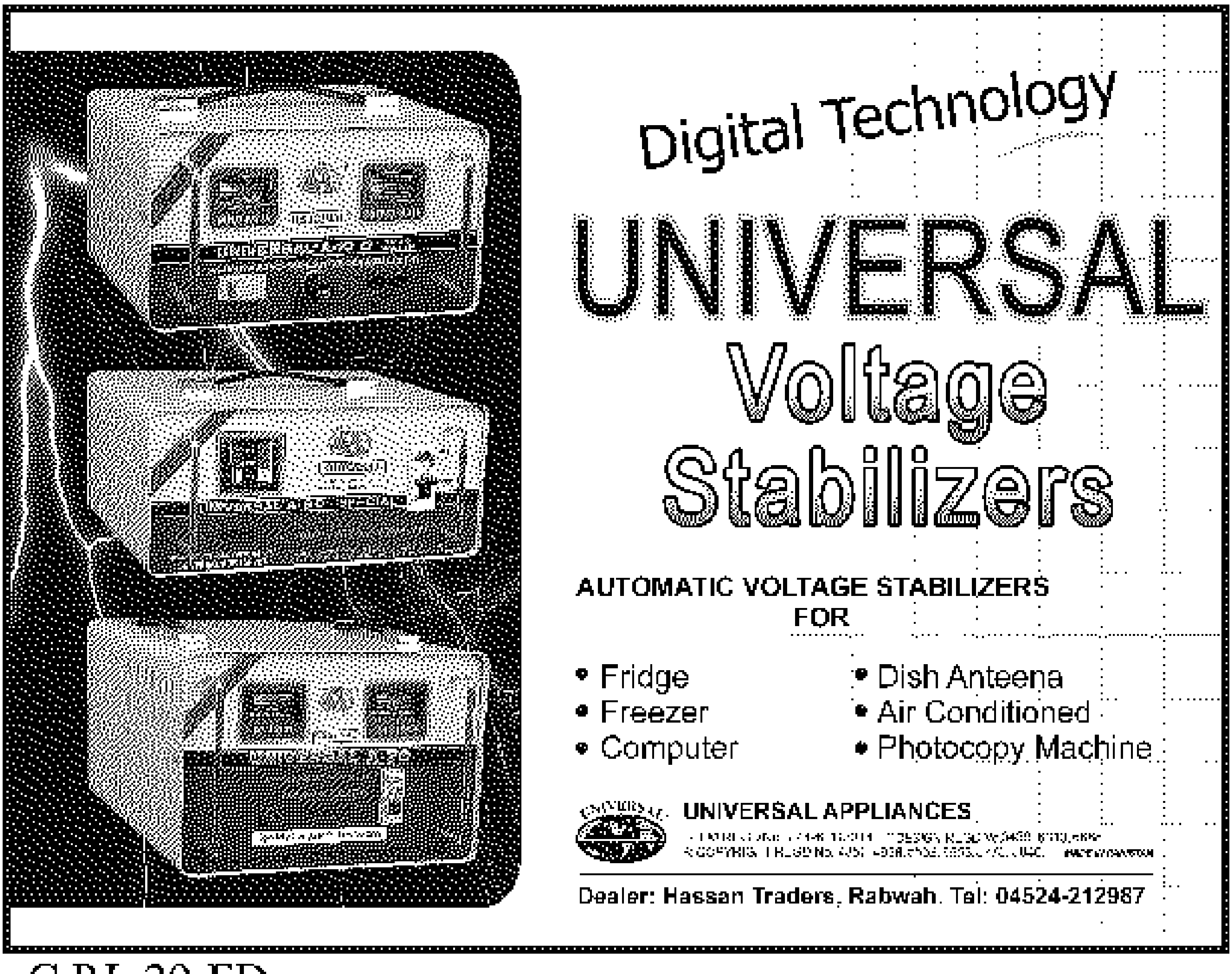

C.P.L 29-FD